(حاجی ملک ماہر کرنالی)

ماہِ صیام اللہ اللہ

ہے کیا عزت واحترام اللہ اللہ ہے کیا شان ماہ صیام اللہ اللہ
ہر اک سمت بارش ہے، انوار کی ہیں بدلے ہوئے صبح شام اللہ اللہ
ترستے تھے جس رحمت خاص کو ہے نور افشاں بالائے بام اللہ اللہ
یہ تسبیح تہلیل کہ زمزمے یہ ذکر سجود و قیام اللہ اللہ
عبادت میں ہر کوئی مصروف ہے ہے گردش میں رحمت جام اللہ اللہ
یہ شب ہی سے سحری کی تیاریاں یہ افطار کا اہتمام اللہ اللہ
جو مانگیں کے مل جانے کا لازمی خدا خود ہے مو کلام اللہ اللہ
اے ایمان والو! ذرا سوچئے ہے کیسا یہ فیض تمام اللہ اللہ
مقدر سے میری بھی بن آئی ہے ہوا مجھ پر بھی لطف عام اللہ اللہ
جی ہاں روزیداروں کی فہرست میں ہے موجود میرا بھی نام اللہ اللہ
کسی کی طرح میں لکھوں کیوں نہ ماہر کہاں میں کہاں یہ مقام اللہ اللہ

حافظ محمد ظہور الحق ظہور

ماہِ صیام آیا

نویدِ رحمتِ حق لے کے پھر ماہِ صیام آیا بہ ارشادِ پیمبر سب مہینوں کا امام آیا
یہ رحمت، مغفرت، برکت، سعادت کا مہینہ ہے مسلمانوں پہ لازم اس کا قدر و احترام آیا
ادھر کھولے گئے در ہائے جنت اہل ایماں پر ادھر حکمِ گرفتاری ہر اک شیطاں کے نام آیا
جہاں والوں کی قسمت جاگ اٹھی اس مہینے میں فلک سے فرش والوں کیلئے حق کا نظام آیا
قدح خوارانِ عشقِ مصطفےٰ بس جھوم جھوم اٹھے مئے توحید سے لبریز جب گردش میں جام آیا
گلستانِ مساجد میں بہارِ جاں فزا آئی خدا کی بندگی کو ہر مسلماں خوش خرام آیا
یہی موسم ہے بھر لو گوہرِ مقصود سے دامن رہا جو خوابِ غفلت میں وہ بے نیل مرام آیا
یہی کشتِ عمل کی آبیاری کا مہینہ ہے اسی میں ابر رحمت بن کے تھا خیر الکلام آیا
بہارِ گلشنِ امید بن کر ہر سحر آئی وصالِ دوست کا پیغام لے کر وقت شام آیا
یہی ماہِ مبارک تھا کہ جبریلِ امیں لیکر "حرا" میں احمد مرسل "پراقراء" کا پیام آیا
ظہور اس قادر مطلق کی رحمت جوش میں آئی زباں پر رحمتہ اللعالمین کا جب بھی نام آیا